عربی زبان میں کل 28حروف ھیں :

حروف العجاء

اء	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ك	ل	م	ن	و	ه	ی

ھر زبان کو سیکھنے کے لئے حروف بنیاد کی حیثیت رکھتے ھیں اسی سے الفاظ بنتے ھیں۔ زبان بنتی ھے۔ ان کو سیکھنے کے لئے کچھ قواعد مرتب کیئے جاتے ھیں۔ یھی گرامر ھے۔

عربی زبان کے بھی قواعد ھیں۔ جو ان حروف العجاء اور حرکات کے ملنے سے لفظ بناتے ھیں۔ کس لفظ کی کیا حیثیت ھے؟ کیا حالت ھے؟ یہ عربی کے قواعد کی تعلیم سے جانا جاسکتا ھے۔

۲۔ حرکات کیا ھوتی ھیں؟

زبر، زیر اور پیش میں سے ھر ایك کو حرکت کھتے ھیں۔ یہ تینوں "حرکات ثلاثه" کھلاتی ھیں۔عربی زبان میں زبر کو فتحه ، زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمه کھتے ھیں۔

اپنی حرکات کو doubleکردیا جائے تو یہ تنوین بن جاتی ھیں دو زبر فتحیتین دو زیر کسرتین، دو پیش ضمتین۔

جبکه 2علامتیں اسکے علاوہ ھم دیکھتے ھیں (۱) سکون (۲) تشدید

سکون دراصل حرکت نه ھونے کو کھتے ھیں لھذا اسکو ھم حرکت کے بجائے علامت سکون کھتے ھیں اور تشدید بھی حرکت ھیں بلکه علامت ھے که جس حرف پر ھو اسکو دوبار پڑھا جائے۔

۳۔ الف اور ھمزہ کا فرق:

عربی قواعد کے لحاظ سے حروف العجاء کی تعداد کھیں 28اور کھیں 29بتائی جاتی ھے۔

ھمزہ اور الف لکھنے میں ایك جیسے ھوتے ھیں الف کی طرح ھی لکھے جاتے ھیں ۔اس لئے بعض قواعد میں انھیں ایك ھی حروف گردانا جاتا ھے لیکن جب ھم پڑھتے ھیں تو کسی الف کو الف اور کسی کو ھمزہ کھتے ھیں اسکی کیا پھچان ھوگی؟ اور کسطرح فرق ھوگا؟

اسکے لئے ھم دیکھتے ھیں که جب بھی حروف العجاء کا الف حرکاتِ ثلاثه یا علامتِ سکون کے بغیر نظر آئے اسوقت ھم اسے الف کھا جائیگا۔

اور جب بھی الف پر حرکات ثلاثه میں سے کوئی حرکت آجائے یا علامتِ سکون آجائے تب یہ الف نھیں کھلائیگا بلکه ھمزہ کھلائیگا۔

مثلاً: اقراء ھمزہ

انسان ایك همزہ ایك الف

لفظ (Word):

هم نے جانا که حروف اور حرکات ملنے سے لفظ بنتے هیں۔

لفظ: لفظ کے لغوی معنی "پهینکنا" هے۔

اصطلاحی معنی: هر بول جو انسان کے منه سے نکلے "لفظ" کهلاتا هے۔

اقسام: اسکی (لفظ کی) دو قسمیں هیں۔

(۱) موضوع بامعنی (۲) مهمل (بے معنی) لفظ کو مهمل کهتے هیں۔

(جس کا کوئی معنی هو)

مفرد: اس اکیلے لفظ کو کهتے هیں جو ایك معنی بتائے اور اسکو کلمه بهی کهتے هیں۔ مثلا قلم، کتاب ۔ مسجد

مرکب: ایك سے زائد کلمات کے مجموعے کو مرکب کهتے هیں: مثلاً کتاب الله، مفردات منکر مرکب بتائے جاتے هیں۔

مفرد: اقسام: اسکی 3قسمیں هیں: (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

۱۔ اسم: لغةً نام کو کهتے هیں وہ کسی شخص کا نام هوسکتا هے مثلاً زید کسی جگه کا نام هوسکتا هے مثلاً مکة کسی صفت کا نام هوسکتا هے جیسے (صالح)، کسی چیز کا نام ، مثلا قلم ،کسی کام کا نام بهی هوسکتا هے۔ جسے نصر (مدد کرنا) اور اسکے معنی میں کوئی زمانه (ماضی، حال ، مستقبل) نه پایا جائے۔

۲۔ فعل: کسی کام کا کرنا یا هونا، اور اسکے معنوں میں مهینوں، زمانوں (ماضی، حال ، مستقبل) میں سے کوئی زمانه پایا جائے۔ جیسے نصر (اس نے مدد کی) ماضی، ینصر (وہ مدد کرتا هے/ مدد کریگا)۔ حال مستقبل۔

۳۔ حرف: وہ کلمہ ھے جس کے معنی دوسرے کلمہ (اسم، فعل) کے ساتھ ملائے بغیر نہ سمجھے جائیں جیسے مِن(سے) فی (میں) و (اور) ب(ساتھ) جب تك ان کے ساتھ کوئی اسم یا فعل نہ ملے اسوقت تك ان سے کوئی فائدہ حاصل نہ ھوگا۔ مثلاً یومنون بالکتاب یومنون (فعل) ب(حرف) الکتاب(اسم)